الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ 03جولائی، 2017

الیکشن کمیشن نے بعض میڈیا میں چھپنے والی اس خبر کی سختی سے تردید کی ہے کہ انتخابی مواد کی خریداری کے لئے جاری کردہ ٹینڈر میں مروجہ قوانین کو نظرانداز کیا گیا ہے۔ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل نے ٹینڈر کے سلسلے میں صرف انتخابی مواد کی تعداد کی کمی و بیشی کے بارے میں الیکشن کمیشن کی توجہ دلائی تھی ۔اوراس خط میں ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل نے انتخابی مواد کے ٹینڈر میں کوئی اور ایسی بات نہیں کی تھی جو کہ میڈیا میں چھپی ہیں جس کے جواب میں الیکشن کمیشن نے وضاحت کردی کہ چونکہ ابھی الیکشن 2018ء کے حوالے سے کافی چیزیں چل رہی ہیں۔ جن میں مردم شماری، حلقہ بندیاں، ووٹر لسٹ میں سالانہ نظرثانی اور مجوزہ نئے انتخابی قانون 2017ء بھی شامل ہیں۔اس لئے انتخابی مواد کی تعداد کا فی الحال تعین نہیں کیا جاسکتا۔اور پیپرا قانون کے مطابق جب کنٹریکٹر کو فائنل کنٹریکٹ دے دیا جائے گا تو اس وقت یہ تعداد ضرور مخصوص کردی جائے گی۔ جس میں قانون کے مطابق ٪15 کمی و بیشی کا اختیار حاصل ہوگا۔

جہاں تک میڈیا میں چھپنے والی خبر کا تعلق ہے تو اس کو غلط طریقے سے ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل کے خط سے جوڑا گیا بلکہ یہ اعتراضات ایک مخصوص کمپنی کررہی ہے تاکہ وہ اس سے اپنا ذاتی فائدہ اٹھا سکے۔الیکشن کمیشن نے تمام کمپنیوں کے لئے بیلٹ باکس کے نمونے دفتر میں رکھے ہوئے ہیں جس کا معائنہ کوئی بھی دفتری اوقات میں کرسکتا ہے۔تاہم کسی کو بھی یہ بیلٹ باکس نہیں دیے جاسکتے۔البتہ اس کی تصاویر لی جاسکتی ہیں۔ کسی بھی مخصوص کمپنی کو نہ فائدہ پہنچایا جاسکتا ہے نہ نقصان۔ قانون کے مطابق PCSIR لیباٹری سے حاصل کے گئے خصوصیات پر عام انتخابات 2008ء ہی سے یہ بیلٹ باکس استعمال کئے چلے آرہے ہیں۔ جس کو UNDP نے عام انتخابات 2008ء کے لئے فراہم کئے تھے۔اوراس کے بعد مسلسل انہی خصوصیات کے ساتھ الیکشن کمیشن ان کو تمام انتخابات میں استعمال کرتا رہا ہے۔اور آج تک کسی نے ان پر اعتراض نہیں اٹھایا۔کمپنوں کو دئے گئے وقت کے حوالے سے الیکشن کمیشن نے وضاحت کی کہ پیپرا قوانین کے مطابق تمام کمپنوں کو بولیوں کے لئے مطلوبہ وقت یکساں اور قانون کے مطابق فراہم کیا گیا۔11 جون 2017ء کو ٹینڈر شائع ہوا تھا جبکہ 10 جولائی 2017ء کو کھولے جائیں گے۔ جو کہ ہر لحاظ سے پیپرا قانون کے مطابق پورا وقت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆